السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں؟ (ر۔م۔ح)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلم مرد یا عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرے۔ یعنی ایسی تصویریں جو انسانوں یا کسی بھی دوسرے جاندار کی ہوں بلکہ انہیں تلف کر دینا واجب ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''جو تصویر بھی دیکھو اسے مٹا دو اور جو بھی بلند قبر دیکھو اسے برابر کر دو۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے گھر میں تصویریں رکھنے سے منع فرمایا ہے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے تو اس کی دیواروں پر تصویریں دیکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا اور پانی منگوایا پھر انہیں مٹا دیا۔

البتہ جمادات یعنی بے جان چیزوں کی تصویروں میں کوئی حرج نہیں۔ جیسے پہاڑ، درخت اور اسی قسم کی دوسری تصویروں میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول-صفحہ 245

محدث فتویٰ